DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 400

DATED 04-05-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA
PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	منصفانہ معاشرے کیلئے صحافت کی آزادی ناگزیر ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	جمہوری استحکام قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کیلئے ذمہ داری صحافت ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	ڈیجیٹل دور میں میڈیا کا کردار مزید اہمیت اختیار کر گیا، میر ضیاء لانگو	انتخاب ودیگر اخبارات
04	سماج کی تعمیر وترقی مثبت صحافت کے بغیر ممکن نہیں، علی مدد جتک	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت صحافت کو ریاست کا ایک اہم ستون سمجھتی ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
06	حکومت آزادی صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	حکومت آزاد صحافت بنانے صحافیوں کے مسائل کے حل کیلئے پرعزم ہے، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
08	مستقبل میں بھی فلاح منصوبے جاری رہیں گے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
09	شیخ زید ہسپتال سے چھٹی کے روز مشینری کی منتقلی چوری ہے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
10	لسبیلہ یونیورسٹی کے آواران میں سب کیمپس کا پی سی ون منظور	جنگ ودیگر اخبارات
11	صوبے کی ترقی میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کردار نہایت اہم ہے، بابر خان	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرانے کیخلاف عدالت عالیہ میں دائر درخواست کی سماعت آج ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچ عسکریت پسندوں سے بات نہیں ہوگی کارروائیاں جاری رہیں گی، پاک فوج	جنگ ودیگر اخبارات
14	معیاری تعلیم موجودہ دور کے چیلنجز سے نمٹنے کا موثر ذریعہ ہے، کمانڈنٹ ایف سی	جنگ ودیگر اخبارات
15	آزادی اظہار رائے اور معلومات تک رسائی ہر شہری کا بنیادی حق ہے، سیدال خان	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں زیتون کی کاشت نے ایک اہم سنگ میل عبور کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
17	گیس کمپنی کی کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں نئے کنکشنز پر پابندی	جنگ ودیگر اخبارات
18	محکمہ تعلقات عامہ میں بھرتیاں میرٹ اور شفاف کو مقدم رکھا جائے گا، عسکر خان	جنگ ودیگر اخبارات
19	تاجروں کے مسائل کے حل کیلئے کردار ادا کرینگے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بارکھان وزیر اعلیٰ کا قریبی ساتھی قتل فائرنگ تبادلے میں دو دہشتگرد ہلاک، تربت فورسز کی مشتبہ گاڑی پر فائرنگ دو افراد ہلاک، کوئٹہ سیکورٹی ہائی الرٹ داخلی وخارجی راستوں پر چیکنگ سخت، ڈی ایم جمالی مسلح افراد کا کیسکو ہائی ٹرانسمیشن سسٹم پر حملہ 14 کھمبے زمین بوس،

مسائل :

کوہلو شہر سے گاڑ داوغ تک زیر تعمیر سڑک کا منصوبہ سست روی کا شکار، زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا سیکورٹی گارڈ کی تنخواہ بند اہل خانہ رل گئے، کوئٹہ میں ڈاکو شہریوں کو لوٹنے میں مصروف پولیس خاموش، کیچ گرین بس اسٹاپ سہولیات سے محروم انتظار گاہ قائم نہ ہوسکی، واشک محکمہ صحت کے کنٹریکٹ ملازمین پانچ ماہ سے تنخواہوں سے محروم

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.05.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **کوئٹہ کے شہریوں کیلئے خوشخبری !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ پاکستان کے کراچی، لاہور اور دیگر شہریوں میں عوام کو سستا اور معیاری سفر فراہم کرنے کیلئے وہاں لوکل ٹرانسپورٹ چل رہی ہے جس سے عوام کو ایک بڑا ریلیف مل رہا ہے لیکن بڑے افسوس کی بات یہ ہے کہ بلوچستان کے صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں یہ سہولت میسر نہیں ہے جس کے باعث عوام پرائیویٹ ٹرانسپورٹرز کے ہاتھوں لٹ رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جب سے اقتدار سنبھالا ہے وہ عوامی مفاد کیلئے کوشاں ہیں اس سے قبل صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں گرین بسوں کو چلایا گیا اور اس طرح خواتین کیلئے الگ سے پنک بس سروس کو چلایا گیا جس سے شہر کے عوام کی ایک بڑی تعداد مستفید ہو رہی ہے وہ کم پیسوں میں بہترین سفر کر رہے ہیں اس میں خواتین بھی باپردہ سفر کر رہی ہیں جو کہ اس سے قبل شہر میں برسوں پرانی خستہ حال لوکل بسوں میں سفر کرنے پر مجبور تھیں جس میں مردوں کو تکلیف کے علاوہ خواتین کا بھی احترام نہیں کیا جاتا تھا جس کے باعث وہ بہت پریشان تھیں گرین اور پنک بس سروس نے ان کی یہ مشکل حل کر دی گرین اور پنک بس سروس چلانے کے بعد صوبائی حکومت نے کوئٹہ سے کچلاک تک پیپلز ٹرین چلانے کا اعلان بھی کیا اور اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاق سے اس معاملے پر بات چیت کی اور اس طرح وہ اس مقصد میں کامیاب ہو گئے ایک خبر کے مطابق وفاقی حکومت کی جانب سے کوئٹہ شہریوں کو ایک خوشخبری سناتے ہوئے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ 14 اگست کو پیپلز ٹرین کا افتتاح کر دیا جائے گا۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Power Crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated 04 MAY 2026

Page No. 1

باخبر اور منصفانہ معاشرے کیلئے صحافت کی آزادی ناگزیر، گورنر مندوخیل

سوشل میڈیا کے ذریعے خبریں لاکھوں لوگوں تک پہنچتی ہیں، غیر تصدیق شدہ معلومات آگے نہ پھیلائی جائیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفرخان مندوخیل نے آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر پاکستان اور دنیا بھر کے صحافیوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی صحافت ایک

بقیہ نمبر63 صفحہ 5 پر

آئینی حق اور جمہوری ضرورت ہے۔ آزادی اظہار اس جدید دنیا میں آکسیجن کی مانند ہے جس کے بغیر تمام جمہوری نظام کا دم گھٹ جاتا ہے۔ ایک صحت مند، باخبر اور منصفانہ معاشرے کیلئے صحافت کی آزادی ناگزیر ہے۔ زندگی کے دیگر شعبوں کی طرح پریس بھی ڈیجیٹلائزیشن کے نئے رجحانات سے متعارف ہو رہا ہے۔ سرحت پریس کی آزادی زیادہ قابل رسائی اور زیادہ حساس ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے خبریں اور تصاویر اب فوری طور پر لاکھوں لوگوں تک پہنچ جاتی ہیں۔ اس ضمن میں ہر ذی شعور شخص کا اخلاقی فریضہ ہے کہ وہ غیر تصدیق شدہ معلومات اور جعلی خبریں آگے نہ پھیلائے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں صحافت ریاست کا چوتھا ستون ہے۔ پارلیمنٹ قانون بناتی ہے۔ عدلیہ قانون کی تشریح کرتی ہے۔ انتظامیہ قانون کا نفاذ کرتی ہے اور میڈیا حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کر رہا ہے۔ گورنر نے کہا کہ آج ہم شہدائے صحافت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ان دلیر میڈیا پرسنز کو جنہوں نے اپنی ڈیوٹی کے دوران اپنی جانیں نچھاور کیں۔ ہم سینئر صحافیوں کی خدمات اور قربانیوں کی قدر کرتے ہیں اور انہیں کبھی فراموش نہیں کریں گے۔

Century Express Quetta

منصفانہ معاشرے کیلئے صحافت کی آزادی ناگزیر ہے، گورنر

حکومت اور عوام کے درمیان میڈیا پل کا کردار ادا کر رہا ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر پاکستان اور دنیا بھر کے صحافیوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی صحافت ایک آئینی حق اور جمہوری ضرورت ہے۔ آزادی اظہار اس جدید دنیا میں آکسیجن

(باقی صفحہ 5 نمبر 10)

کی مانند ہے جس کے بغیر تمام جمہوری نظام کا دم گھٹ جاتا ہے۔ ایک صحت مند، باخبر اور منصفانہ معاشرے کیلئے صحافت کی آزادی ناگزیر ہے۔ زندگی کے دیگر شعبوں کی طرح پریس بھی ڈیجیٹلائزیشن کے نئے رجحانات سے متعارف ہو رہا ہے۔ سردست پریس کی آزادی زیادہ قابل رسائی اور زیادہ حساس ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعے خبریں اور تصاویر اب فوری طور پر لاکھوں لوگوں تک پہنچ جاتی ہیں۔ اس ضمن میں ہر ذی شعور شخص کا اخلاقی فریضہ ہے کہ وہ غیر تصدیق شدہ معلومات اور جعلی خبریں آگے نہ پھیلائے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں صحافت ریاست کا چوتھا ستون ہے۔ پارلیمنٹ قانون بناتی ہے۔ عدلیہ قانون کی تشریح کرتی ہے۔ انتظامیہ قانون کا نفاذ کرتی ہے اور میڈیا حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کر رہا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ آج ہم شہدائے صحافت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ان دلیر میڈیا پرسنز کو جنہوں نے اپنی ڈیوٹی کے دوران اپنی جانیں نچھاور کیں۔ ہم سینئر صحافیوں کی خدمات اور قربانیوں کی قدر کرتے ہیں اور انہیں کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ اس کے علاوہ، ہم نوجوان صحافیوں کے حقوق اور روزگار کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔ اب ہم آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور روبوٹک ٹیکنالوجی کے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔ ہم کاغذ اور قلم کے کلچر سے آگے بڑھ چکے ہیں۔ یہ ایک نئے دور کا آغاز ہے لہٰذا تمام میڈیا پروفیشنلز کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ڈیجیٹل جرنلزم سے جڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس کیلئے آپ کو جدید آلات کو اپنائیں، نئی ٹیکنالوجیز میں مہارت حاصل کریں، سائنسی ایجادات سے خود کو آشنا کریں اور ان پر مکمل عبور حاصل کریں۔ اس طرح آپ اپنے علم و تجربے کو اپنے صوبے کے عوام کے بہترین مفادات کیلئے بروئے کار لانے کے قابل بن جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | پیر 16 ذیقعد 1447ھ 4 مئی 2026ء | نمبر 122

جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کیلئے ذمہ دار صحافت ناگزیر ہے

سرفراز بگٹی

ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا، اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جا سکتا ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے، اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق و صداقت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آئند سمجھتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاح نظام اور بہتر طرز حکمرانی کا مؤثر ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے انہوں نے سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈے کے تدارک کے لیے بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی سے متعلق کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 16 ذی القعدہ 1447ھ 04 مئی 2020ء صفحات 24 | شمارہ 209

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

جمہوری استحکام کیلئے آزاد صحافت ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ

ذمہ دارانہ صحافت ہی معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دے سکتی ہے، مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آئند سمجھا

بلوچستان کے صحافی انتہائی مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں، جو قابل تحسین ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے، اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن،.........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق وصداقت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آئند سمجھتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاح نظام اور بہتر طرز حکمرانی کا موثر ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے انہوں نے سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈے کے تدارک کے لیے بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی سے متعلق کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو دفاتر کی بندش اور عملے کی برطرفی کو ویج ایوارڈ معاہدوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے تمام ٹی وی چینلز پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادی صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 141 | پیر 16 ذیقعد، 4 مئی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

حق و صداقت کیلئے جانیں دینے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں، وزیراعلیٰ

ملک میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کیلئے ذمہ دارانہ صحافت ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو آفسز کی بندش، عملے کی برطرفی پیمرا معاہدوں کی خلاف ورزی ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر اپنے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے، اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق و صداقت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آئند سمجھتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاح نظام اور بہتر طرز حکمرانی کا مؤثر ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے انہوں نے سوشل میڈیا پر جعلی پروپیگنڈے کے تدارک کے لیے بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی سے متعلق کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو دفاتر کی بندش اور عملے کی برطرفی کو پیمرا معاہدوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے تمام ٹی وی چینلز پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادی صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | پیر 04 رمئی 2026ء بمطابق 16 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 122

سرفراز بگٹی

ڈیجیٹل دور خبر کی تصدیق حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اخلاقی ذمہ داری

ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی کا بنیادی تقاضا' جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے صحافی ریاست کا فخر' قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی

میڈیا ہاؤسز کے بیورو آفس کی بندش و عملے کی برطرفی میڈیا معاہدوں کی خلاف ورزی' سچائی پر مبنی معلومات ہی ملکی استحکام اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لئے اس کا کردار ناگزیر ہے، ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر پیغام میں انہوں

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق و صداقت کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آمدید کہتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاح نظام اور بہتر طرز حکمرانی کا موثر ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے حقیقی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر جھوٹے پروپیگنڈے کے تدارک کے لئے بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی سے متعلق کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو آفسز کی بندش اور عملے کی برطرفی کو میڈیا معاہدوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے تمام ٹی وی چینلز پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادی صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد نمبر 30 پیر 04 مئی 2026ء بمطابق 16 ذوالقعدۃ 1447ھ قیمت 20 روپے 123

حقیقی صحافت سے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جاسکتا ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے

تمام ٹی وی چینلز بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے، اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق و صداقت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آمدید کہتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاح احوال اور بہتر طرز حکمرانی کا مؤثر ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے انہوں نے سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈے کے تدارک کے لیے بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی سے متعلق کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو دفاتر کی بندش اور عملے کی برطرفی کو مقامی صحافیوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے تمام ٹی وی چینلز پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادی صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا محمد عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعہ 04 مئی 2026ء، 16 ذوالقعدہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 241

آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے، سرفراز بگٹی

پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے، اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جاسکتا ہے

تمام نجی ٹی وی چینلز بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آئند سمجھتی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر پیغام

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کردار ناگزیر ہے ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے، اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابلِ تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق و صداقت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آئند سمجھتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاحِ نظام اور بہتر طرزِ حکمرانی کا مؤثر ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے انہوں نے سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈے کے تدارک کے لیے بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی سے متعلق کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو دفاتر کی بندش اور عملے کی برطرفی کو معاہدوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے تمام نجی ٹی وی چینلز پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادیٔ صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضامن ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 04 مئی 2026ء بمطابق 16 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-121

قومی میڈیا بلوچستان کے سماجی مسائل، مثبت پہلوؤں کو بھی اجاگر کرے

ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے، اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن کو فروغ دیا جا سکتا ہے

بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سر انجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے۔ عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 22 پر)

اور جوابدہی کو فروغ دیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سر انجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق و صداقت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آئند سمجھتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاح نظام اور بہتر طرز حکمرانی کا مؤثر ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے انہوں نے سوشل میڈیا پر جھوٹی پروپیگنڈے کے تدارک کے لیے بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی سے متعلق کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو دفاتر کی بندش اور عملے کی برطرفی کو ویج ایوارڈز کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے تمام نجی ٹی وی چینلز پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادی صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

ایڈیٹر: نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 — سوموار 04 مئی 2020ء 14 ذوالقعد 1447ھ — شمارہ 31

سرفراز بگٹی

حق و صداقت کے لیے جان کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں

آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے، ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے

وزیر اعلیٰ نے تمام میڈیا ہاؤسز پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادی صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے، ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر اپنے پیغام

بقیہ 1 صفحہ 8 پر

[illegible] ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی [illegible] ان کے ادارے [illegible] کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے، انہوں نے کہا کہ حق و صداقت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاح، نظام اور بہتر طرز حکمرانی کا ذریعہ بنتا ہے، انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور ثقافت کے پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے، انہوں نے سوشل میڈیا پر پروپیگنڈے کے تدارک کے لیے بلوچستان کی سوشل میڈیا پالیسی سے متعلق کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے، انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے [illegible] کی برطرفی اور [illegible] اسامیوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا اور [illegible] کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادی صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 81 — پیر 4 مئی 2026ء، 16 ذوالقعدہ 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 123

وزیراعلیٰ بلوچستان

بہتر طرز حکمرانی کیلئے مثبت، تعمیری تنقید ناگزیر ہے

بلوچستان میں ٹی وی چلینز کی بندش و عملے کی فراغت باعث تشویش ہے، تمام نجی ٹی وی چینلز اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی فراہم کرے گی

قومی میڈیا صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے، اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جمہوریت کو فروغ دیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ وارانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق و صداقت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آمدید کہتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاح نظام اور بہتر طرز حکمرانی کا موثر ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے انہوں نے سوشل میڈیا پر جھوٹے پروپیگنڈے کے تدارک کے لیے بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی سے متعلق کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو دفاتر کی بندش اور عملے کی برطرفی کو [illegible] معاہدوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے تمام نجی ٹی وی چینلز پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادی صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	پیر 4 مئی 2026ء	16 ذیقعد	1447ھ / 15 روپے	رجسٹرڈ بی سی بی-10	71

تمام نجی ٹی وی چینلز بلوچستان میں بیورو دفاتر فعال بنائیں، مکمل سیکیورٹی دینگے، سرفراز بگٹی

آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے کردار ناگزیر ہے

میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو دفاتر کی بندش اور عملے کی برطرفی میرا معاہدوں کی خلاف ورزی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے، اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق و صداقت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آئند سمجھتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاح نظام اور بہتر طرز حکمرانی کا مؤثر ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے انہوں نے سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈے کے تدارک کے لیے بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی سے متعلق کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو دفاتر کی بندش اور عملے کی برطرفی کو میرا معاہدوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے تمام نجی ٹی وی چینلز پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادی صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_P

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1447 QUETTA Monday May 04, 2026 / Dhu'l-Qi'dah 16, 1447

Bugti highlights responsible journalism on World Press Freedom Day

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has emphasized that responsible journalism was the cornerstone of true press freedom. In his message on the occasion of World Press Freedom Day on Sunday, he praised the resilience of Balochistan's journalists who continue to perform their duties under difficult circumstances.

Sarfraz Bugti announced that the provincial government is introducing its first-ever social media policy to counter negative propaganda. He stressed that constructive criticism is always welcomed as an effective tool for government reform.

The chief minister urged national media outlets not to restrict their coverage to crime-related stories but to also highlight Balochistan's social issues and positive developments. He criticized media houses for closing bureau offices and laying off staff, calling such actions violations of PEMRA agreements.

Highlighting the challenges of the digital era, Bugti underscored that verifying news was an essential ethical responsibility of journalists. He paid tribute to journalists who sacrificed their lives in pursuit of truth, declaring them the pride of the state and assuring that their sacrifices will not be forgotten.

CM Sarfraz Bugti further directed all private TV channels to activate their bureau offices in Balochistan, promising full security support from the government. He added that press freedom and truth-based reporting are indispensable for stability of the country.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated 04 MAY 2026 Page No. 13

ڈیجیٹل دور میں میڈیا کا کردار مزید اہمیت اختیار کر گیا، میر ضیا لانگو

آزاد و ذمہ دار صحافت کسی بھی مہذب اور جمہوری معاشرے کیلئے بنیادی ستون کی حیثیت رکھتی ہے، صوبائی وزیر داخلہ

آزادی اظہار رائے آئینِ پاکستان کے تحت ہر شہری کا بنیادی حق، حکومت اس کے تحفظ کیلئے پر عزم ہے

صحافی اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں دیانتداری اور غیر جانبداری کے ساتھ انجام دیتے رہیں، خصوصی پیغام

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے عالمی یومِ آزادی صحافت کے موقع پر کہا ہے کہ آزاد، خودمختار اور ذمہ دار صحافت کسی بھی مہذب اور جمہوری معاشرے کی بنیادی ستون کی حیثیت رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہوتے ہیں جو عوام کو بروقت اور مستند معلومات فراہم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آج کے تیز رفتار ڈیجیٹل دور میں میڈیا کا کردار مزید اہمیت اختیار کر گیا ہے، جہاں اطلاعات کی ترسیل لمحوں میں ممکن ہے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ جھوٹی خبروں (فیک نیوز) اور غیر مصدقہ اطلاعات......

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

کے پھیلاؤ جیسے چیلنجز بھی درپیش ہیں، جن سے نمٹنے کیلئے ذمہ دارانہ صحافت کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ صحافتی اقدار، پیشہ ورانہ دیانتداری اور قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے رپورٹنگ کو یقینی بنایا جائے۔

سماج کی تعمیر و ترقی مثبت صحافت کے بغیر ممکن نہیں، علی مدد جتک

صحافی معاشرے کی آنکھ و کان جو حقائق عوام تک پہنچا کر جمہوری اقدار کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، صوبائی وزیر

صحافی برادری منفی، بے بنیاد اور جھوٹ پر مبنی صحافت کی حوصلہ شکنی کیلئے اپنی جدوجہد مزید تیز کرے، رہنما پیپلز پارٹی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے یوم صحافت کے موقع پر بلوچستان سمیت ملک بھر کی صحافی برادری کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہوتے ہیں جو حقائق کو عوام تک پہنچا کر جمہوری اقدار کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ آزاد، شفاف اور ذمہ دار صحافت ہی کسی بھی معاشرے کو انتشار، خلفشار اور تصادم سے محفوظ رکھتے ہوئے ترقی و استحکام کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی سماج کی تعمیر و ترقی مثبت اور تعمیری صحافت کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں۔ حاجی علی ......

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

مدد جتک نے کہا کہ موجودہ دور میں صحافی برادری پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ منفی، بے بنیاد اور جھوٹ پر مبنی صحافت کی حوصلہ شکنی کیلئے اپنی جدوجہد مزید تیز کرے تاکہ عوام تک مستند، غیر جانبدار اور حقائق پر مبنی معلومات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

حکومت صحافت کو ریاست کا ایک اہم ستون سمجھتی ہے، فیصل جمالی

حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے عالمی یوم صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ حکومت صحافت کو ریاست کا ایک اہم ستون سمجھتی ہے اور میڈیا سے وابستہ افراد کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ اور مثبت صحافت معاشرے کی بہتری اور عوامی شعور اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت صحافیوں کی فلاح و بہبود اور پیشہ ......

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ورانہ امور کی بہتری کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، تاکہ میڈیا سے وابستہ افراد بہتر ماحول میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات کے باوجود قومی ترقی اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، جسے حکومت تسلیم کرتی ہے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ حکومت آزادی صحافت پر یقین رکھتی ہے اور اس سلسلے میں پالیسی کے مطابق اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے، تاکہ ایک متوازن اور ذمہ دار میڈیا فروغ پا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور صحافتی برادری کے درمیان باہمی تعاون سے ہی ایک مضبوط اور مستحکم معاشرے کی تشکیل ممکن ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 MAY 2026 Page No. 14

حکومت آزاد صحافت یقینی بنانے، صحافیوں کے مسائل کے حل کیلئے پرعزم ہے، شعیب نوشیروانی

بلوچستان کے صحافی مشکل حالات کے باوجود اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھارہے ہیں، پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ سیاست اور صحافت کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے صحافی اپنے قلم کے ذریعے معاشرے کے مسائل اجاگر کرتا ہے اور سیاستدان انہی مسائل کے حل کے لیے پارلیمان اور دیگر فورمز پر فعال کردار ادا کرتا ہے بلوچستان حکومت صوبے میں آزادانہ صحافت کو یقینی بنانے اور صحافیوں کے مسائل کے حل کے لیے پوری طرح پرعزم ہے عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان دنیا بھر اور بالخصوص بلوچستان کے تمام صحافیوں، کالم نویسوں، رپورٹرز، مدیران اور شعبہ صحافت سے وابستہ افراد کو دلی خراج تحسین پیش کرتے ہیں جو سچائی، دیانت اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت کسی بھی مہذب اور جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے اور ایک آزاد، خودمختار اور ذمہ دار میڈیا ہی عوام کو درست معلومات فراہم کرکے شعور بیدار کرتا ہے۔ میڈیا ریاست اور عوام کے درمیان ایک مضبوط پل کا کردار ادا کرتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت آزادیٔ صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے، سلیم کھوسہ

ریاستی مضبوطی کیلئے آزاد ذمہ دار اور بااصول صحافت کا کردار ناگزیر ہے، صوبائی وزیر

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ حکومت آزادی صحافت پر مکمل یقین رکھتی ہے کیونکہ صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی مضبوط بنیاد ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں جمہوری استحکام قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کیلئے آزاد ذمہ دار اور بااصول صحافت کا کردار ناگزیر ہے ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

صحافت کا بنیادی تقاضا ہے میر سلیم احمد خان کھوسہ نے بلوچستان کے صحافیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض انجام دے رہے ہیں جو قابل ستائش اور قابل فخر ہے انہوں نے کہا کہ حق و صداقت کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی قوم اور ریاست کا سرمایہ ہیں ان کی لازوال قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صحافی برادری کے حقوق تحفظ اور آزادی کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

مستقبل میں بھی فلاحی منصوبے جاری رہیں گے‘ نور محمد دمڑ

برنائی زرمانہ پیڑی میں سولر سسٹم کی فراہمی اور تقسیم کا عمل مکمل ہو چکا‘ صوبائی وزیر

برنائی (آن لائن) صوبائی وزیر کوڈینیٹیمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ کی خصوصی فنڈز اور فوکل پرسن برنائی حاجی باز محمد دمڑ کی انتھک محنت، لگن اور عوامی خدمت کے جذبے کے تحت ضلع برنائی کے علاقے کلی زرمانہ پیڑی میں تمام گھرانوں کو شمسی توانائی (سولر سسٹم) کی فراہمی اور تقسیم کا عمل مکمل کر لیا گیا اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ یہ منصوبہ موجودہ توانائی بحران کے تناظر میں ایک انقلابی.........

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

اقدام ہے، جو حکومت کی عوام دوست پالیسیوں اور ترقیاتی وژن کی عملی تعبیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے نہ صرف علاقے میں بجلی کی دیرینہ کمی کا خاتمہ ہوگا بلکہ تعلیمی، سماجی اور معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی اہل علاقہ نے اس تاریخی اقدام کو بھرپور انداز میں سراہتے ہوئے صوبائی قیادت بالخصوص حاجی نور محمد خان دمڑ اور فوکل پرسن حاجی باز محمد دمڑ کی کاوشوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ عوام نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اسی طرح کے فلاحی منصوبے جاری رہیں گے اہل علاقہ کے لوگوں نے کہا کہ یہ منصوبہ حکومت اور عوام کے درمیان مضبوط اعتماد، خدمتِ خلق اور ترقی کے عزم کا واضح مظہر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2 Dated 04 MAY 2026 Page No 15

شیخ زید ہسپتال سے چھٹی کے روز مشینری کی منتقلی چوری ہے

اراکین قومی، صوبائی اسمبلی

اقدام عارضی ہے

سیکرٹری صحت

روزانہ ہزاروں افراد مستفید ہو رہے ہیں، تعصب کی بنیاد پر بلوچ علاقے سے مشینری منتقل کرنے کی کوشش کی، پھلین بلوچ، رحمت صالح، زابد ریکی

اعلیٰ سطحی اجلاس میں منظوری کے بعد مشینری عارضی منتقل کی جا رہی ہے، پی آئی سی وی ڈی کو نئے آلات ملنے پر واپس کردی جائیگی، مجیب پانیزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ وصوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ اور میر زابد ریکی نے شیخ زید ہسپتال سریاب سے چھٹی کے روز مشینری کی منتقلی کی کوشش کو چوری قرار دیتے ہوئے شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر صحت اور سیکرٹری نے تعصب کی بنیاد پر بلوچ علاقے میں واقع ہسپتال سے مشینری منتقل کرنے کی کوشش کی حالانکہ اس ہسپتال سے روزانہ ہزاروں افراد مستفید ہو رہے ہیں نہ صرف کوئٹہ بلکہ دشت مستونگ، قلات، نوشکی، واشبندین، خاران، واشک، کولپور، مچھ اور کہاں سے بھی لوگ اپنے مریضوں کو یہاں لاتے ہیں انہوں نے کہا کہ شیخ زید ہسپتال عرب امارات کی جانب سے اہل بلوچستان کے لئے تحفہ کے طور پر دیا گیا جس کی مشینری سے لے کر سب کچھ عرب امارات سے آیا بلوچستان یا وفاقی حکومت کا اس سے کوئی تعلق نہیں بنتا لیکن اس کے باوجود تعصب پر مبنی اقدام شرمناک ہے وزیر اور سیکرٹری صحت نے تعصب کی بنیاد پر محکمے کو تباہ کر دیا انہوں نے کہا کہ پہلے ہسپتال سے سٹاف بھی نکال کر لے گئے اور اب مشینری ان کا بس چلے تو یہ پوری عمارت ہی تعصب کی بنیاد پر منتقل کر دیں انہوں نے کہا کہ اگر مشینری کی کمی اور ہسپتال کو ضرورت تھی تو اس مد میں نکالے گئے اربوں روپے کہاں گئے انہوں نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد وفاق سے صوبے کو منتقل ہونے والا یہ واحد ہسپتال ہے ہم اس کو تعصب کی بھینٹ نہیں چڑھنے دیں گے اور وزیر صحت اور سیکرٹری کے اس تعصب پر مبنی شرمناک اقدام کے خلاف نہ صرف سڑکوں پر نکلیں گے بلکہ اسمبلی میں بھی بھرپور آواز اٹھائیں گے انہوں نے مشینری کی منتقلی کی کوشش کو ناکام بنانے پر نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ سمیت کارکنان اور سریاب کے لوگوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی نے کہا ہے کہ شیخ خلیفہ بن زاید ہسپتال سریاب کے حوالے سے سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی معلومات حقائق کے برعکس اور گمراہ کن ہیں۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ آج صبح جیسے ہی انہیں سامان کی منتقلی سے متعلق اطلاعات موصول ہوئیں، انہوں نے فوری طور پر معاملے کی مکمل تفصیل حاصل کی تاکہ حقائق کو سامنے لایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں باقاعدہ منظوری کے بعد شیخ زاید ہسپتال میں موجود کارڈیک ایکوپمنٹ کو عارضی طور پر پی آئی سی وی ڈی منتقل کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پی آئی سی وی ڈی کے لیے نئے اور جدید طبی آلات کی خریداری کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور ان کی ڈلیوری آئندہ دو سے تین ماہ میں متوقع ہے۔ نئے آلات کی فراہمی کے بعد مذکورہ ایکوپمنٹ کو دوبارہ شیخ زاید ہسپتال میں نصب کر دیا جائے گا سیکرٹری صحت نے واضح کیا کہ کسی بھی ہسپتال سے طبی سہولیات ختم نہیں کی جا رہیں بلکہ وسائل کی بہتر اور موثر تقسیم کے ذریعے مزید ہسپتالوں کو فعال بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو ان کے اپنے علاقوں میں معیاری علاج معالجے کی سہولیات میسر آسکیں۔

لسبیلہ یونیورسٹی کے آواران میں سب کیمپس کا پی سی ون منظور

معاشی، سماجی ترقی کے نئے در کھلیں گے

PDWP کے اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ڈویلپمنٹ زاہد سلیم، لسبیلہ یونیورسٹی کے وی سی پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین و دیگر شریک ہوئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر واٹر اینڈ میرین سائنسز کے سب کیمپس آواران کے قیام کے حوالے سے پی ڈی ڈبلیو پی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈویلپمنٹ، زاہد سلیم، لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین، سیکریٹری کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن، صالح محمد بلوچ، ایڈیشنل سیکریٹری فنانس ڈاکٹر جمیل احمد بلوچ سابق ڈی سی آواران، لسبیلہ یونیورسٹی کے پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ کے ڈائریکٹر یاسر علی بزدار، جوائنٹ چیف اکنامسٹ نادر نصیر، چیف سیکشن میڈم شازیہ نورین سمیت لسبیلہ یونیورسٹی سب کیمپس آواران کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نعمت اللہ بلوچ نے شرکت کی۔ اجلاس میں منصوبے کے تمام پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس کی افادیت، ضروریات اور مستقبل کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے پی سی ون باقاعدہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ لسبیلہ یونیورسٹی سب کیمپس کے قیام سے علاقے کے طلبہ کو اپنے ہی ضلع میں معیاری اعلیٰ تعلیم کے مواقع میسر آئیں گی جس سے نہ صرف تعلیمی شرح میں اضافہ ہوگا بلکہ معاشی اور سماجی ترقی کے نئے در بھی کھلیں گے۔ کیمپس کے قیام اور پی سی ون کی منظوری پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین نے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری زاہد سلیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی تعلیم دوست پالیسیوں کو سراہا۔ ضلع آواران میں سب کیمپس کی منظوری کے لیے رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ کی خصوصی دلچسپی اور کاوشیں قابل ستائش ہیں۔

صوبے کی ترقی میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کردار نہایت اہم ہے، بابر خان

اہم نوعیت کے منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سست روی برداشت نہیں کی جائیگی، اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کردار نہایت اہم ہے صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری اور پائیدار ترقی کا انحصار محکمہ کی موثر کارکردگی پر ہے ان خیالات کا اظہار سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے صوبے میں جاری اسٹرٹیجک منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں تمام چھ زونز کے چیف انجینئرز سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور ضلعی ایگزیکٹو انجینئرز نے بذریعہ زوم شرکت کی اجلاس کے دوران مختلف اضلاع کے انجینئرز نے اپنے اپنے علاقوں میں جاری اسٹرٹیجک منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور منصوبوں کو درپیش مالی اور تکنیکی مسائل سے آگاہ کیا سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے ہدایت کی کہ اہم نوعیت کے منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سست روی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ وقت کم اور چیلنجز زیادہ ہیں لہٰذا تمام انجینئرز اس بات کو یقینی بنائیں کہ منصوبوں کی بروقت تکمیل محکمہ کی اولین ترجیح رہے انہوں نے مزید ہدایت دی کہ منصوبوں کو درپیش تمام تکنیکی مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے جبکہ ترقیاتی کاموں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے چیف انجینئرز اور ایس ایز کو ہدایت کی کہ وہ خود منصوبوں کا باقاعدگی سے دورہ کریں اور ہر دو ہفتے بعد پیش رفت رپورٹ ارسال کریں ان رپورٹس میں تکنیکی مسائل کی نشاندہی بھی شامل کی جائے تاکہ منصوبوں کی رفتار متاثر نہ ہو اور کام بلاتعطل جاری رہے۔

بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرانے کے خلاف عدالت عالیہ میں دائر درخواست کی سماعت آج ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی تاریخی عمارت کو گرانے کے خلاف معروف قانون دان امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ کی جانب سے بلوچستان ہائی کورٹ میں دائر آئینی درخواست کی سماعت آج پیر کو ہوگی۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل بینچ میں کیس کی سماعت کریگی۔ بقیہ: گاڑی کو حادثے میں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 04 MAY 2026 Page No. 16

بلوچستان میں زعفران کی کاشت نے ایک اہم سنگ میل عبور کرلیا

گیس کمپنی کی کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں نئے کنکشنز پر پابندی

فیصلہ موجودہ صارفین کو گیس کی فراہمی یقینی بنانے کے پیش نظر کیا گیا، حکام

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی حکومت نے ملک میں مقامی گیس کے ذخائر میں مسلسل کمی اور بڑھتی ہوئی طلب کے باعث نئے گھریلو اور کمرشل صارفین کیلئے گیس کنکشنز پر پابندی عائد کر دی ہے، جس کے بعد سوئی سدرن گیس کمپنی نے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں نئے گیس کنکشنز کے اجراء کو مکمل طور پر روک دیا ہے حکومت کی جانب سے یہ فیصلہ مقامی گیس کی پیداوار میں کمی اور موجودہ صارفین کو گیس کی فراہمی یقینی بنانے کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سردیوں کے موسم میں گیس بحران مزید شدت اختیار کر جاتا ہے، جس کے ......

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

باعث نئے صارفین کو شامل کرنا موجودہ نظام پر اضافی دباؤ ڈال سکتا ہے۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کے ذرائع نے یو این اے کو بتایا کہ پابندی کے بعد کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں نئے گھریلو اور کمرشل درخواست گزاروں کے گیس کنکشن کیسز روک دیے گئے ہیں اور فی الحال کسی نئی درخواست پر عملدرآمد نہیں کیا جا رہا اس فیصلے سے خاص طور پر کوئٹہ اور دیگر سرد علاقوں کے شہری متاثر ہوں گے جہاں گیس بنیادی ضرورت سمجھی جاتی ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت آر ایل این جی (RLNG) کے ذریعے نئے کنکشنز فراہم کرنے کی پالیسی پر غور کر رہی ہے تاکہ متبادل بنیادوں پر صارفین کو گیس کی سہولت دی جا سکے۔ تاہم آر ایل این جی کے تحت کنکشنز کیلئے ڈیمانڈ نوٹس، سیکیورٹی ڈیپازٹ اور دیگر چارجز روایتی گیس کنکشنز کے مقابلے میں کافی زیادہ ہونے کا امکان ہے، جس سے عام صارفین پر اضافی مالی بوجھ پڑ سکتا ہے توانائی ماہرین کے مطابق ملک میں گیس کے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں جبکہ آبادی اور صنعتی ضروریات میں اضافے کے باعث طلب بڑھتی جا رہی ہے، جس سے حکومت کو توانائی کے متبادل ذرائع اختیار کرنے کی ضرورت پیش آ رہی ہے شہری حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان سمیت سرد علاقوں کے عوام کے لئے خصوصی پالیسی مرتب کی جائے تاکہ بنیادی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ نئے صارفین کو بھی مناسب سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

کلکٹر کسٹم کا دورہ تفتان، تاجروں کو فراہم سہولیات کا جائزہ لیا

محمد داد پیرزادہ کا ایف آئی اے امیگریشن گیٹ، قرنطینہ سینٹر اور پاکستان ہاؤس کا معائنہ

چاگی (آن لائن) کلکٹر کسٹم محمد داد پیرزادہ نے سرحدی شہر تفتان کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ایف آئی اے امیگریشن گیٹ، قرنطینہ سینٹر اور پاکستان ہاؤس کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے زائرین اور مسافروں کو بہترین سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے واضح کیا کہ کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ کلکٹر کسٹم نے پاک-ایران سرحدی تجارت کے فروغ کو حکومت کی اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا کہ مقامی تاجروں کو ......

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ ہو۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تفتان میں چھوٹے تاجروں کو آگے آنے کے مواقع دیے جا رہے ہیں۔ دورے کے دوران محمد داد پیرزادہ نے پاکستان ہاؤس میں زائرین سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور حل کی یقین دہانی کرائی۔

درہ کوژک میں ٹنل کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز

درہ کوژک دشوار چڑھائی مسافروں وتجارتی گاڑیوں کو مشکلات کا سامنا رہتا ہے

وفاقی حکومت کے منصوبے کے تحت ٹنل کی تعمیر سے سفر کا دورانیہ کم ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی حکومت نے بلوچستان کے اہم مواصلاتی منصوبے کے تحت کوئٹہ چمن بین الاقوامی شاہراہ پر واقع درہ کوژک میں ٹنل کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے، جسے خطے میں آمد و رفت، تجارت اور سفری سہولیات کے فروغ کیلئے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے حکام کے مطابق درہ کوژک بلوچستان کا ایک اہم اور دشوار گزار پہاڑی راستہ ہے، جہاں شدید موسمی حالات، دشوار چڑھائی اور ٹریفک دباؤ کے باعث مسافروں اور تجارتی گاڑیوں ......

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کو طویل تاخیر اور مشکلات کا سامنا رہتا ہے ٹنل کی تعمیر سے نہ صرف سفر کا دورانیہ کم ہوگا بلکہ بھاری مال بردار گاڑیوں اور مسافروں کو محفوظ اور آسان سفری سہولت بھی میسر آئے گی کوئٹہ-چمن شاہراہ پاکستان کی اہم بین الاقوامی تجارتی شاہراہوں میں شمار ہوتی ہے جو ملک کو سرحدی شہر چمن کے ذریعے افغانستان اور وہاں سے وسطی ایشیائی ممالک سے جوڑتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس منصوبے کو علاقائی تجارت، ٹرانزٹ اور اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے یو این اے کے مطابق منصوبہ مکمل ہونے کے بعد پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارتی سامان کی ترسیل مزید تیز ہوگی جبکہ درآمدات و برآمدات کے عمل میں بھی بہتری آئے گی۔

گوادر، انسداد ڈینگی اقدامات تیز، کمیونٹی سطح پر سرگرمیاں جاری

شہری احتیاطی تدابیر اختیار، صفائی کا خیال اور محکمہ صحت کی ٹیموں کیساتھ تعاون کریں، ضلعی انتظامیہ

گوادر (غ ن) ضلع گوادر میں ڈینگی کے بڑھتے خطرات کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی خصوصی ہدایات پر محکمہ صحت نے فوری، مربوط اور موثر حکمت عملی کے تحت

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

انسداد ڈینگی اقدامات مزید تیز کر دیے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر یاسر طاہر کی سربراہی میں متعلقہ محکموں کے اشتراک سے کمیونٹی سطح پر روزانہ کی بنیاد پر بھرپور سرگرمیاں جاری ہیں اس ضمن میں لیڈی ہیلتھ سپروائزرز اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کو متحرک کرتے ہوئے ضلع بھر میں گھر گھر آگاہی مہم شروع کی گئی۔ ٹیمیں شہریوں کو ڈینگی سے بچاؤ کے طریقوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ فعال سرویلنس کے ذریعے مشتبہ کیسز کی بروقت نشاندہی، علاج کی نگرانی اور احتیاطی تدابیر پر عملدرآمد بھی یقینی بنا رہی ہیں تاکہ بیماری کے پھیلاؤ کو ابتدائی مرحلے میں ہی روکا جا سکے۔ حالیہ دنوں میں تحصیل گوادر کی یونین کونسل کے بعض علاقوں خصوصاً نیا آباد، ملا اسماعیل اور فقیر کالونی میں ڈینگی کیسز میں اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے ہنگامی بنیادوں پر فوگنگ کی کارروائیاں شروع کر دی گئیں۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر کی قیادت میں خصوصی ٹیمیں تشکیل دی ہیں جو متاثرہ علاقوں میں کیس ٹریسنگ، آگاہی، ماحولیاتی صفائی کے فروغ اور حفاظتی اقدامات پر بھرپور کام کر رہی ہیں۔ مشتبہ و تصدیق شدہ کیسز کی بروقت رپورٹنگ اور فالو اپ کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں، اردگرد صفائی کا خاص خیال رکھیں اور محکمہ صحت کی ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 MAY 2026 Page No. 18

محکمہ تعلقات عامہ میں بھرتیاں: میرٹ اور شفافیت کو مقدم رکھا جائیگا، عسکر خان

پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل افراد کی شمولیت سے ادارے کی کارکردگی مزید موثر اور مضبوط ہوگی، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان و چیرمین ریکروٹمنٹ کمیٹی عسکر خان کی صدارت میں محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان میں بھرتیوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں بھرتی کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ اطلاعات اسد کمسی، ڈپٹی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی بابر ڈائریکٹر تعلقات عامہ سعید شاہوانی اور ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن محکمہ تعلقات عامہ نجیب اللہ لانگو نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بھرتیوں کے عمل کو شفاف، منصفانہ اور میرٹ کی بنیاد پر یقینی بنانے کے لیے مختلف امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ تمام مراحل کو مکمل شفافیت اور قواعد و ضوابط کے مطابق پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا تاکہ اہل اور قابل امیدواروں کو ان کا حق مل سکے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان و چیرمین ریکروٹمنٹ کمیٹی عسکر خان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلقات عامہ میں بھرتیوں کے عمل کے دوران میرٹ، شفافیت اور انصاف کے اصولوں کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان کی ہدایات کے مطابق تمام تقرریاں خالصتاً اہلیت اور قابلیت کی بنیاد پر کی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان ایک اہم ادارہ ہے اور اس میں بہترین پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل افراد کی شمولیت سے ادارے کی کارکردگی مزید موثر اور مضبوط ہوگی۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بھرتیوں کے تمام مراحل کو غیر جانبدارانہ انداز میں مکمل کیا جائے گا تاکہ عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated 04 MAY 2026 Page No. 19

تاجروں کے مسائل کے حل کیلئے کردار ادا کرینگے مولانا ہدایت الرحمن

پاک ایران بارڈر گوادر اور مکران کے عوام کیلئے روزگار کا ایک بڑا ذریعہ ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

بارڈر ایریاز میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، بارڈر پوائنٹ 250 کا دورہ کے موقع پر تاجروں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ پاک ایران سرحدی علاقے گبد ریمدان بی پی 250 تک گئے جہاں انہوں نے پاک ایران سرحدی مارکیٹ کا دورہ کیا، تاجر برادری سے ملاقات اور ان کے مسائل تفصیل سے سنے۔ ملاقات کے دوران تاجروں نے امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کو آگاہ کیا کہ بی پی 250 سے سالانہ چار سے پانچ ارب روپے حکومتی خزانے میں جمع کرائے جاتے ہیں تاہم اس کے باوجود بنیادی سہولیات کا .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

شدید فقدان ہے، بارڈر پر نہ پینے کا صاف پانی، نہ بجلی، نہ مناسب انفراسٹرکچر اور نہ ہی جدید دور کے تقاضوں کے مطابق انٹرنیٹ کی سہولت دستیاب ہے جس کے باعث کاروباری سرگرمیاں شدید متاثر ہیں اس موقع پر امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے تاجروں کے مسائل سنے اور یقین دہانی کرائی کہ وہ ان مسائل کو متعلقہ حکام اور متعلقہ حلقوں تک پہنچا کر ان کے حل کیلئے بھرپور کردار ادا کریں گے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے تاجروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاک ایران سرحدی تجارت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے خاص طور پر گوادر اور مکران کے عوام کیلئے روزگار کا ایک بڑا ذریعہ ہے بارڈر ایریاز میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے تاکہ تجارت کو فروغ ملے اور تاجر برادری کو درپیش مشکلات میں کمی آسکے۔ مولانا ہدایت الرحمن نے مزید کہا کہ اگر بارڈر پر جدید سہولیات، بہتر انفراسٹرکچر اور انٹرنیٹ کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے تو نہ صرف تجارت میں اضافہ ہوگا بلکہ حکومتی ریونیو میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔

حالات بہتر کرنے کیلئے قومی جماعتوں کے مقام کو تسلیم کرنا ہوگا، مالک بلوچ

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی اور قومی ہے اس کا سیاسی گفت وشنید ہی حل ہے لیکن یہ بات حکمرانوں کو سمجھ نہیں آرہی ہے

بلوچستان میں قومی مفاہمتی پالیسی اپنا کر سیاسی مذاکرات کیلئے راہ ہموار کرنے کا سلسلہ شروع کیا جائے، جان بلیدی

تربت (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور سابق سیکرٹری جنرل سینیٹر جان محمد بلیدی نے نیشنل پارٹی تحصیل دشت کے کونسل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد اور ملک کی مقتدرہ بلوچستان کے مسائل کو سنجیدہ نہیں لے رہا ہے بدقسمتی سے وفاق پاکستان کو بلوچ وطن اور اس میں بسنے والے لوگوں سے زیادہ .... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کے وسائل میں دلچسپی ہے۔ بلوچستان میں لوگوں کو ووٹ کا حق دینے کے لیے بھی اسلام آباد تیار نہیں ہے جب تک بلوچستان کی سیاسی و جمہوری قومی جماعتوں کے سیاسی مقام کو تسلیم نہیں کیا جاتا حالات کسی صورت بھی بہتر نہیں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ ایک سیاسی اور قومی مسئلہ ہے اس کا سیاسی گفت وشنید ہی حل ہے لیکن یہ بات حکمرانوں کو سمجھ نہیں آرہی ہے وہ طاقت کے زور پر اس کو حل کرنے کا سوچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غلط سوچ اور غلط پالیسی کی وجہ سے بلوچستان یہاں تک آگیا ہے جو آگ بلوچستان میں جنرل مشرف نے لگائی ہے بلوچ ابھی آگ میں جھلس رہا ہے۔ وقت وحالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ بلوچستان میں قومی مفاہمتی پالیسی اپنا کر سیاسی مذاکرات کے لیے راہ ہموار کرنے کا سلسلہ شروع کیا جائے اور لوگوں کے اعتماد کو بحال کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جاری ترقیاتی عمل میں کرپشن کو ختم کیا جائے، تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے، ملازمتوں میں بلوچ نوجوانوں کو میرٹ پر بھرتی کی جائے۔ گرفتار سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے یا عدالتوں میں پیش کیا جائے۔ غیر قانونی ماورائے آئین و قانون اقدامات سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ پارٹی کو فعال و متحرک بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ پارٹی ممبرشپ کارڈز کے لیے دیئے گئے فارم کو پر کرکے فوراً مرکزی سیکرٹریٹ کو ارسال کریں یا ضلعی تنظیم کے حوالے کریں۔ اجلاس سے حاجی فدا حسین دشتی، یونس جاوید، ڈاکٹر سجاد دشتی، عزیز اللہ دشتی، وسیم بلوچ، اقبال انور دشتی، جمیل دشتی، نثار احمد، اسحاق بلوچ، فضل بلوچ، شبیر ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا۔

آزادی صحافت کا عالمی دن، پیکا ایکٹ کیخلاف احتجاج، نعرے بازی

صحافتی تنظیمیں خود جعلی خبریں اور ڈس انفارمیشن کا خاتمہ چاہتی ہیں، منظور احمد رند، عرفان سعید، نورالٰہی بگٹی

پیکا ایکٹ پر نظر ثانی کی جائے اور آزادی صحافت پر پابندیوں کو فوری ختم کیا جائے، شاہ حسین ترین کا خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آزادی صحافت کے عالمی دن پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی کال بلوچستان میں بھی آزادی صحافت کا عالمی دن منایا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے میں صحافیوں اور سول سوسائٹی ورکرز نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مظاہرے سے صدر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس منظور احمد رند، صدر کوئٹہ پریس کلب عرفان سعید، سینئر نائب صدر پی ایف .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

یو جے نورالٰہی بگٹی، جنرل سیکرٹری بی یو جے شاہ حسین ترین، سول سوسائٹی آرگنائزیشن کے رہنما بہرام لہڑی نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ بلوچستان میں صحافت کو مشکل بنا دیا گیا ہے پابندیوں کی وجہ سے واقعات کو رپورٹ کرنا بھی ناممکن ہو گیا ہے بلوچستان میں صحافی سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No 4 Dated 04 MAY 2026 Page No. 20

بارکھان، وزیراعلیٰ کا قریبی ساتھی قتل، فائرنگ تبادلے میں 2 دہشتگرد ہلاک

محمد بخش کو اغواء کے بعد قتل کیا گیا فورسز کی فوری کارروائی، ایک دہشتگرد زخمی حالت میں گرفتار اسلحہ برآمد

پولیس کی بھاری نفری اور قبائلی شخص کی سربراہی میں علاقے میں آپریشن، دہشتگردوں کا گھیراؤ کر لیا گیا

کوئٹہ (سی. پورٹ) بارکھان میں دہشتگردوں نے وزیراعلیٰ کے قریبی ساتھی کو اغوا کے بعد قتل کر دیا پولیس اور سیکورٹی فورسز کا سرچ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد ہلاک ایک کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ آپریشن رات گئے تک جاری رہا پولیس ذرائع کے مطابق بارکھان دہشت گردوں نے وزیراعلیٰ کے قریبی ساتھی ولی بخش .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

کو گزشتہ روز اغوا کرنے کے بعد قتل کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ کی سربراہی میں ایف سی، پولیس و قبائلی امن فورس کی دہشتگردوں کے خلاف مشترکہ آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم کے دو دہشت گرد ہلاک ہو گئے جبکہ ایک کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا فورسز نے مقتول کی لاش کو تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی پولیس ذرائع نے بتایا کہ ڈی آئی جی جنید شیخ اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے بھائی آفتاب بگٹی کی سربراہی میں دہشتگردوں کے خلاف آپریشن جاری، دہشتگردوں کو گھیرے میں لیا ہوا ہے۔

تربت: فورسز کی مشتبہ گاڑی پر فائرنگ، دو افراد ہلاک

فورسز نے روکنے کی ہر ممکن کوشش کی، ڈرائیور نے اشارے نظرانداز کئے

غلام جیلانی اور فریدہ بی بی موقع پر دم توڑ گئے، تعلق افغانستان سے تھا

تربت (این این آئی) دشت بشولی میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے ایک مشتبہ گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت غلام جیلانی اور فریدہ نامی خاتون کے طور پر ہوئی ہے، جن کا تعلق افغانستان سے بتایا جاتا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق مذکورہ گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا گیا تھا تاہم گاڑی نہ .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

رکنے پر فائرنگ کی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گاڑی کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی لیکن ڈرائیور کی جانب سے اشارے کو نظر انداز کیا گیا جس کے بعد یہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔ گاڑی میں متعدد افراد سوار تھے جو مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر ایران جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ گاڑی میں سوار افراد کا تعلق افغانستان سے بتایا جاتا ہے۔ فائرنگ کے نتیجے میں تقریباً 12 افراد زخمی ہوئے جنہیں حراست میں لے لیا گیا ہے جبکہ تمام زخمیوں اور جاں بحق افراد کو فوری طور پر تربت کے اسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گاڑی میں موجود بچے اس واقعے میں محفوظ رہے۔

ڈی ایم جمالی: مسلح افراد کا کیسکو ہائی ٹرانسمیشن سسٹم پر حملہ 14 کھمبے زمین بوس

چھتر و جھل مگسی کے سینکڑوں دیہی و شہری علاقے مکمل تاریکی میں ڈوب گئے

سیکورٹی نگرانی میں کام شروع، بجلی کی بحالی میں چند روز لگ سکتے ہیں، کیسکو

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) چھتر اور جھل مگسی میں نامعلوم مسلح افراد کا کیسکو کی ہائی ٹرانسمیشن سسٹم پر حملہ دھماکہ خیز مواد سے چودہ کھمبے زمین بوس جبکہ 40 سے زیادہ کھمبوں کی تاریں کاٹ دی گئیں بھاگ جھلگری، بختیار آباد، اللہ آباد، لہڑی حاجی شہر، گنشن محرم غازی، تھی خیر واہ، گنداواہ، گاجان سمیت سینکڑوں دیہی اور شہری علاقے مکمل تاریکی میں ڈوب گئے پولیس کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے کیسکو تنصیبات پر حملہ آور ہو کر بھاگ سے گنداواہ جھل مگسی جانے والی بجلی کی ہائی ٹرانسمیشن لائن کے چودہ کھمبوں کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا کھمبے زمین بوس ہو کر گر گئے جبکہ چالیس سے زیادہ کھمبوں کی تاریں کاٹ دی گئیں جس سے .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

بھاگ جھلگری گاجان گنداواہ سمیت دیگر سینکڑوں دیہی اور شہری علاقے مکمل تاریکی میں ڈوب گئے واقعہ کی اطلاع پر پولیس سیکورٹی فورسز اور کیسکو کی ٹیمیں جائے وقوع پر پہنچ گئیں کیسکو حکام کے مطابق مرمت اور بحالی کا کام سخت سیکورٹی کی نگرانی میں شروع کر دیا گیا حکام کے مطابق بجلی بحالی میں چند روز لگ سکتے ہیں جبکہ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی پولیس کے مطابق کیسکو کے حکام کی مدعیت میں واقعہ کا مقدمہ بھاگ پولیس تھانہ میں درج کر لیا گیا ہے۔

کوئٹہ: سیکورٹی ہائی الرٹ، داخلی وخارجی راستوں پر چیکنگ سخت

ریڈ زون، ریلوے اسٹیشن، عدالتوں اور عبادت گاہوں کی سیکورٹی بڑھا دی گئی

پولیس اور فرنٹیئر کور کی جانب سے مشترکہ سنیپ چیکنگ کا عمل شروع کر دیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) سینٹرل پولیس آفس (CPO) بلوچستان کی جانب سے اہم تحریری الرٹ جاری کیے جانے کے بعد صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سیکورٹی مزید سخت کرتے ہوئے شہر بھر میں ہائی الرٹ نافذ کر دیا گیا ہے۔ سیکورٹی خدشات کے......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

پیش نظر کوئٹہ شہر کے تمام داخلی وخارجی راستوں پر پولیس اور ایف سی نے مشترکہ طور پر اسنیپ چیکنگ کا عمل شروع کر دیا ہے، جبکہ اہم شاہراہوں، حساس مقامات اور عوامی مراکز پر اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے پولیس حکام کے مطابق شہر میں داخل ہونے والی اور باہر جانے والی تمام گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور مشکوک افراد کی سخت جانچ پڑتال جاری ہے۔ مختلف داخلی راستوں پر ناکہ بندیوں کے دوران شہریوں کی شناخت اور سفری معلومات بھی چیک کی جا رہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated 04 MAY 2026 Page No. 21

زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا سیکورٹی گارڈ کی تنخواہ بند، اہل خانہ نڈھال ہو گئے

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

کوہلو شہر سے کاڑدار وغ تک زیر تعمیر سڑک کا منصوبہ سست روی کا شکار

دھول اور مٹی اڑنے سے مسافروں اور راہگیروں کو پریشانی، کام کی رفتار تیز کی جائے، شہری

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ میں ڈاکو شہریوں کو لوٹنے میں مصروف، پولیس خاموش

پولیس ناکوں کی موجودگی کے باوجود جرائم پیشہ عناصر بلا خوف و خطر سرگرم

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کریک ڈاؤن کیا جائے، شہریوں کی حکام بالا سے اپیل

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ڈکیت گردی میں مسلسل اضافے نے شہریوں میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے، جہاں موٹر سائیکل چھیننے، راہزنی اور لوٹ مار کی وارداتیں روزمرہ کا معمول بنتی جا رہی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پولیس امن و امان برقرار رکھنے اور جان و مال کے تحفظ میں موثر کردار ادا کرنے میں ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ شہریوں کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں خصوصاً جناح روڈ، زرغون روڈ، سمنگلی روڈ، اسپنی روڈ .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

سریاب روڈ، جائنٹ روڈ، ڈبل روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن سمیت دیگر مصروف علاقوں میں مسلح افراد دن دیہاڑے شہریوں کو گن پوائنٹ پر روک کر نقدی، موبائل فونز اور موٹر سائیکلیں چھین کر فرار ہو جاتے ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ شہر کے مختلف علاقوں میں پولیس ناکوں اور چیک پوسٹوں کی موجودگی کے باوجود جرائم پیشہ عناصر بلا خوف و خطر سرگرم ہیں، جس سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کوئٹہ کے شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں پولیس گشت میں اضافہ کیا جائے، رات اور دن کے اوقات میں اسنیپ چیکنگ کا موثر نظام بنایا جائے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کریک ڈاؤن کیا جائے۔ شہریوں نے زور دیا ہے کہ امن و امان کی ابتر صورتحال پر فوری توجہ دی جائے تاکہ عوام میں پھیلنے والے خوف اور عدم تحفظ کے احساس کو کم کیا جا سکے اور شہری معمول کی زندگی بلا خوف جاری رکھ سکیں۔

کیچ، گرین بس اسٹاپ سہولیات سے محروم، انتظار گاہ قائم نہ ہو سکی

شیلٹرز نہ ہونے سے تپتی دھوپ میں انتظار کرنا پڑتا ہے، ضروری سہولیات فراہم کی جائیں، عوامی حلقے

تربت (این این آئی) ضلع کیچ میں شدید گرمی کے باوجود گرین بس سروس کے اسٹاپس پر بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے شہریوں خصوصاً خواتین، بچوں اور [illegible] ... بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

[illegible]

واشک، محکمہ صحت کے کنٹریکٹ ملازمین 5 ماہ سے تنخواہوں سے محروم

گھر کا گزارہ مشکل ہو گیا، نوبت فاقہ کشی تک پہنچ گئی، اعلیٰ حکام سے صورتحال کا نوٹس لینے کا مطالبہ

بسیمہ (نامہ نگار) واشک میں محکمہ صحت کے 30 سے زائد کنٹریکٹ ملازمین کی تنخواہیں گزشتہ پانچ ماہ سے بند ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف ایک مالی نقصان ہے بلکہ [illegible] ... بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated. 04 MAY 2026 Page No. 22

کوئٹہ کے شہریوں کیلئے خوشخبری!

پاکستان کے کراچی، لاہور اور دیگر شہروں میں عوام کو سستا اور معیاری سفر فراہم کرنے کے لیے وہاں لوکل ٹرانسپورٹ چل رہی ہے۔ جس سے عوام کو ایک بڑا ریلیف مل رہا ہے لیکن بڑے افسوس کی بات یہ ہے کہ بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں یہ سہولت میسر نہیں ہے جس کے باعث عوام پرائیویٹ ٹرانسپورٹرز کے ہاتھوں لٹ رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جب سے اقتدار سنبھالا ہے وہ عوامی مفاد کے لیے کوشاں ہیں۔ اس سے قبل صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گرین بسوں کو چلایا گیا اور اس طرح خواتین کے لیے الگ سے پنک بس سروس کو چلایا گیا جس سے شہر کے عوام کی ایک بڑی تعداد مستفید ہو رہی ہے وہ کم پیسوں میں بہترین سفر کر رہے ہیں۔ اس میں خواتین بھی باپردہ سفر کر رہی ہیں جو کہ اس سے قبل شہر میں برسوں پرانی خستہ حال لوکل بسوں میں سفر کرنے پر مجبور تھیں جس میں مردوں کو تکلیف کے علاوہ خواتین کا بھی احترام نہیں کیا جاتا تھا جس کے باعث وہ بہت پریشان تھیں۔ گرین اور پنک بس سروس نے ان کی یہ مشکل حل کر دی۔

گرین اور پنک بس سروس چلانے کے بعد صوبائی حکومت نے کوئٹہ سے کچلاک تک پیپلز ٹرین چلانے کا اعلان بھی کیا اور اس سلسلے میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاق سے اس معاملے پر بات چیت کی اور اس طرح وہ اس مقصد میں کامیاب ہو گئے۔ ایک خبر کے مطابق وفاقی حکومت کی جانب سے کوئٹہ کے شہریوں کو ایک خوشخبری سناتے ہوئے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ 14 اگست کو پیپلز ٹرین کا افتتاح کیا جائیگا

ہم سمجھتے ہیں کہ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کا 14 اگست کو پیپلز ٹرین کا افتتاح کرنے کا اعلان قابل تعریف اور کوئٹہ کی عوام کے لیے وفاقی ایک بڑی خوشخبری سے کم نہیں ہے۔ کیونکہ یہ صوبے کی تاریخ میں بڑا اہم اقدام ہے جو کہ اس سے قبل سابقہ حکومتیں نہ کر سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے یہ عوامی مفاد کے اقدامات اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ وہ بلوچستان اور اس کی عوام کے مسائل حل کر کے اسے ملک کے دیگر صوبوں کے برابر لانے کی کوششیں کر رہے ہیں وہ صوبے کو پسماندگی سے نکالنے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کو پسماندگی سے نکالنے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو اپنے سیاسی اختلافات کو ایک جانب رکھتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئیں کیونکہ یہ صوبہ سب کا ہے۔ اس لیے اس کی ترقی کا فائدہ سب کو ہوگا۔ اس سلسلے میں وفاقی حکومت جو (ن) لیگ اور پی پی پر مشتمل ہے کو بھی صوبائی حکومت کا بھرپور ساتھ دینا چاہیے کیونکہ ایسا کرنے سے ہی صوبہ پسماندگی سے نکل کر ملک کے دیگر صوبوں کے برابر آسکے گا۔ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان کا جو کردار ہے وہ قابل ستائش ہے کیونکہ پیپلز ٹرین کا چلنا صوبے کے لیے تاریخی اقدام ہے جو اس سے قبل کوئی حکومت نہیں اٹھا سکی۔ اس لیے اس کا سہرا موجودہ حکومت اور وزیراعلیٰ کے سر جاتا ہے۔

امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اس عمل کی نگرانی خود کرتے ہوئے اسے پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ یہ ان کے لیے ایک بہت بڑا اعزاز ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated 04 MAY 2026 Page No. 23

Power crisis

The persistent crisis of electricity load-shedding in Quetta and across the broader landscape of Balochistan has transcended a mere seasonal inconvenience, evolving into a systemic failure that paralyzes the daily lives of millions. As the mercury rises, the province finds itself plunged into darkness for hours on end, with unannounced power outages becoming the new, grim reality. This is not just a story of flickering lights; it is a profound disruption of human dignity and economic survival in a region that already feels the weight of historical marginalization. For the residents of Quetta, the provincial capital, and the far-flung districts, the heat is no longer just a climatic challenge but a relentless adversary compounded by a dry power grid.

The human cost of this energy deficit is staggering. Students, the supposed future of the province, are left to struggle with their books under the dim glow of lanterns or in the stifling heat of classrooms, their academic ambitions stifled by an inability to concentrate or access digital learning tools. Hospitals, which should be sanctuaries of healing, are forced to operate under precarious conditions, where life-saving equipment and the cold chain for essential medicines are constantly threatened by the unpredictability of the current. Meanwhile, the heartbeat of the local economy is slowing to a crawl. For a shopkeeper or a small-scale manufacturer, every hour of load-shedding represents a direct loss of livelihood, pushing families further into financial instability.

There is a bitter irony in the fact that Balochistan, a province synonymous with vast natural resources and immense energy potential, remains the most neglected tier of the national power hierarchy. The sense of alienation among its residents is not unfounded; it is fueled by the stark contrast between the wealth extracted from their soil and the poverty of the infrastructure provided in return. This persistent crisis is a loud indictment of poor management, aging transmission lines, and a lack of political will to prioritize the provincial periphery.

Addressing this chronic energy poverty requires more than just temporary relief or verbal assurances from the authorities. It demands a fundamental shift toward transparent policies and a fair distribution of the national energy quota. Immediate measures must be taken to upgrade the fragile provincial grid and eliminate the practice of unannounced outages that leave citizens unable to plan their lives. A stable power supply is not a luxury; it is the fundamental infrastructure upon which the health, education, and prosperity of Balochistan must be built.

CamScanner